بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم:- جمعہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۹/۲۴ | ۲۸ شعبان ۱۳۹۰ھ - ۳۰ اخاء ۱۳۴۹ ہش - ۳۰ اکتوبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۴۹

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۹ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ انفلوئنزا کی تکلیف میں تو پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن طبیعت ابھی تک پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

• ربوہ ۲۹ اخاء۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ۲۷ اخاء کو لاہور سے بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ واپس تشریف لے آئی ہیں۔ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حضرت سیدہ مدظلہا تمام جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتی ہیں۔ جن بھائیوں اور بہنوں کے خطوط دعا کے لئے آتے رہتے ہیں آپ سب کیلئے دعا کرتی رہی ہیں گو اکثر طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے خطوط کے جواب ارسال نہیں فرما سکیں۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کیلئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• ربوہ ۲۹ اخاء۔ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق گزشتہ رات راولپنڈی سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بخار ابھی تک چل رہا ہے اور طبیعت بہت زیادہ ناساز ہے۔

احباب جماعت دردو الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا قادر و عزیز تاوفی مطلق اور ارحم الراحمین خدا اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت والی لمبی بابرکت زندگی سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے

جس کام کیلئے انہیں بلایا جائے وہ اپنی ہمت اور توفیق کے موافق ایک دوسرے سے پہلے آگے بڑھتے ہیں

"مَیں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے مَیں اُن کو بُلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور مَیں دیکھتا ہوں کہ اُن میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔

حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اُس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔ ... آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے وہ صدق و وفا کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر دُنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ انہوں نے آپؐ کی خاطر ہر قسم کا دُکھ اُٹھانا سہل سمجھا یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا۔ اپنے املاک و اسباب اور احباب سے الگ ہو گئے اور بالآخر آپؐ کی خاطر جان تک دینے سے تامل اور افسوس نہیں کیا۔ یہی صدق اور وفا تھی جس نے اُن کو آخرکار بامُراد کیا۔ اِسی طرح مَیں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اس کی قدر اور مرتبہ کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں"۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۳۶، ۳۳۷)

تحریکِ جدید کے نئے سال کے لئے
خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وعدے
(قسط اوّل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ قبل ازیں اشاعت پذیر ہو چکا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد کے وعدے جو آج تک موصول ہو چکے ہیں بغرض دعا درجِ ذیل کئے جاتے ہیں:-

(۱) حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ربوہ		۹۰۰/- روپے
(۲) حضرت سیدہ اُمِ متین صاحبہ مدظلہا	"	۳۹۰/- (ادا شد)
(۳) محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مع لواحقین	"	۵۵۰/- (")
(۴) محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب	"	۵۲۵/-
(۵) محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب	"	۵۶۵/-
(۶) مکرم میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ	"	۲۳۶/- (ادا شد)
(۷) مکرم پیر معین الدین صاحب	"	۵۶۰/- (")
(۸) مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب	"	۱۶۲/-

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ ر اخاء ۱۳۴۹ ہش

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

(۲)

گذشتہ اداریہ میں ہم نے اِس طرف توجہ دلائی ہے کہ انسان نے عقل سے صرف مادی ترقی کی حد تک کام لیا ہے۔ اس میں کسی قدر کامیابی کا نتیجہ یہ ہؤا ہے کہ وہ مغرور ہو گیا ہے اور یہ سمجھنے لگا ہے کہ اس پُرحکمت کارخانۂ کائنات کا کوئی مالک نہیں ہے اور وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔ تاہم آج تک انسان نے جو ترقی کی ہے وہ دوسرے جانداروں کے مقابلہ میں اگرچہ تعجب خیز ہے اور سائنسدانوں۔ فلسفیوں۔ شعراء اور ادباء کا کام واقعی بڑا عظیم ہے لیکن کارخانۂ کائنات کی حکمتوں کے مقابلہ میں وہ کوئی نسبت ہی نہیں رکھتا۔ چنانچہ حافظ شیرازی نے جو کہا ہے کہ ؎

کہ کس نکشود و نکشاید بحکمت ایں معمارا

یعنی آج تک کوئی کائنات کے معمہ کو حل نہیں کر سکا اور نہ کبھی کر سکتا ہے ؎

سمجھ لیا ہے ترا راز اے طلسمِ جہاں
کہ راز جتنا کھُلے اَور راز ہو جائے

بڑے بڑے حکماء اور علماء کو آخر میں یہ کہنا پڑا ہے کہ ابھی تک علم کے سمندر کے کنارے پر پڑے ہیں پانی میں پاؤں بھی نہیں ڈبویا گیا۔

الغرض آج انسانیت خود انسانی ترقیات کی وجہ سے ہی جس تباہی کے کنارے پر کھڑی ہو گئی ہے انسان خود ہی اس سے لرز گئے ہیں اور ایسی تدبیر معلوم کرنا چاہتے ہیں جس سے دُنیا کی بدامنی امن میں بدل جائے مگر ؎

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

حقیقت یہ ہے کہ جوں جوں انسان مادی ترقی کرتا ہے نفسِ امّارہ کے چنگل میں زیادہ سے زیادہ پھنستا چلا جاتا ہے۔ اور آج اس کو محسوس ہو رہا ہے کہ جہاں تک دُنیا میں قیامِ امن کا سوال ہے انسان کوئی ایسا ذریعہ معلوم نہیں کر سکا جس سے دُنیا اس خطرہ سے بچ جائے۔ وہ اس عقدہ کو اپنی محدود عقل سے کھولنا چاہتا ہے مگر جس قدر کھولتا ہے اس سے اَور بھی وہ اس جال میں پھنستا چلا جاتا ہے۔

اس کی مثالیں دینے کی ضرورت نہیں تاہم ہم دیکھتے ہیں کہ آج امریکہ بظاہر چاہتا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں امن قائم ہو جائے۔ مگر اس کا ذریعہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ اسرائیل کو زیادہ سے زیادہ طاقتور بنایا جائے تاکہ عرب طاقتیں اسرائیل کو ملیامیٹ نہ کر دیں۔ ہو سکتا ہے جیسا کہ اب تک وہ کامیاب ہوتا رہا ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے طاقت کے ذریعہ وہ اپنا مقصد حاصل کر لے۔ مگر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کل عرب امریکہ کی طاقت کا مقابلہ بھی کرنے کے اہل ہو جائیں ایسی صورت میں قیامِ امن کا خواب خود بخود ہوا ہو جاتا ہے۔

وہ زیادہ سے زیادہ اسرائیل کو اسلحہ مہیا کر رہا ہے اور کہتا ہے کہ وہ اِس لئے اسلحہ دیتا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں طاقت کا توازن قائم رہے۔ لیکن یہ تو طاقت کا کھیل ہے آج تک ایسا توازن نہ دُنیا میں قائم ہؤا ہے اور نہ قائم رہ سکتا ہے ؟

(باقی)

احادیث الرسول

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : "مَنْ لَمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَیْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِیْ اَنْ یَدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ"

(بخاری کتاب الصوم باب من لم یدع قول الزور والعمل بہ ص ۲۵۵)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹ بولنے اور جھوٹ پر عمل کرنے سے اجتناب نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کو اس کے بھُوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں یعنی اس کا روزہ رکھنا بیکار ہے۔

(۲)

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَاَی الْهِلَالَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ، رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ، هِلَالُ رُشْدٍ وَخَیْرٍ"

(ترمذی کتاب الدعوات باب مایقول عند رؤیۃ الھلال ص ۱۸۳ ج ۲)

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے۔ اے میرے خدا یہ چاند امن و امان صحت و سلامتی کے ساتھ ہر روز نکلے۔ اے چاند میرا ربّ اور تیرا ربّ اللہ تعالیٰ ہے تُو خیر و برکت رشد و بھلائی کا چاند بن "

جماعتِ احمدیہ کا ۷۹ واں جلسہ سالانہ

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا ۷۹ واں سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۴۹ ہش (مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۰ء) بروز ہفتہ، اتوار اور سوموار ربوہ میں منعقد ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

قسط نمبر ۲

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

⊙ مشن ہاؤس میں ملک کی اہم شخصیتوں کی تقاریر
⊙ یونیورسٹیوں، کالجوں اور گرجاؤں میں لیکچر اور لٹریچر کی تقسیم
⊙ اسلام پر اعتراضات کے جواب، متعدد افراد کا قبول اسلام

(از مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل انچارج احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ)

گیارھواں پبلک جلسہ مؤرخہ ۲۰ مارچ ۱۹۷۰ء کو بروز جمعۃ المبارک شام کے آٹھ بجے مسجد میں ہوا۔ AMSTELVEEN شہر کے پراٹسٹنٹ مناد اور غیر ملکی طلبہ کے اتالیق DS. A. HOFMAN جن کے ساتھ ہمارے دیرینہ تعلقات ہیں نے "امن عالم اور مذہب کا کردار" کے عنوان پر تقریر کی۔ حاضرین نے سوالات کے ذریعہ ان کے بعض خیالات کی تردید کی۔ بعد ازاں خاکسار نے اسلامی نظریہ بیان کیا اور حاضرین کو بتایا کہ اسلام نے ایک نیا نظام پیش کیا ہے جو ہمارے روحانی اور اقتصادی دونوں معاملات میں پوری پوری اور صحیح رہنمائی کرتا ہے۔ اگر اس نظام کو اپنایا جائے تو دنیا میں امن وسلامتی کی فضا قائم ہو سکتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی کتب میں سے "اسلام کا اقتصادی نظام" اور "نظام نو" انگریزی میں پادری صاحب کو مطالعہ کے لئے دیئے۔

مؤرخہ ۳/۴ کو مشن ہاؤس میں بارھواں پبلک جلسہ ہوا۔ اس میں تقریر کے لئے ہالینڈ میں مشرقی علوم کی یونیورسٹی لائیڈن کے پروفیسر Prof. Dr. A. Klasens کو مدعو کیا گیا۔ آپ مصری عجائبات کے ماہر اور شاہی عجائب خانہ لائیڈن کے ڈائریکٹر بھی ہیں۔ آپ نے مصر کے ایک علاقہ NUBIE میں آثار قدیمہ کی کھدائی کے نتائج پر تقریر کرتے ہوئے رنگین سلائڈز بھی دکھائیں۔ تقریر بہت دلچسپ تھی۔ آپ نے بیان فرمایا کہ اس علاقہ میں جو عیسائی علاقہ تھا جب اسلام پھیلا تو کوئی جبر و اکراہ یا جنگ و جدال سے کام نہیں لیا گیا بلکہ وہاں پر مسلمان اور عیسائی ایک دوسرے کے ساتھ پیار اور محبت سے رہے اور آہستہ آہستہ اسلام نے اپنی عمدگی اور برتری کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں گھر کیا اور وہ مسلمان ہو گئے۔ آپ نے بتایا اس بیان کی شہادت وہاں کے آثار سے ملتی ہے۔

خاکسار نے بعد میں فاضل مقرر کی اس صداقت بیانی کا شکریہ ادا کیا۔ اور حاضرین کی اس طرف توجہ مبذول کرائی کہ یہ اعتراض کہ اسلام بزور شمشیر پھیلا ہے سراسر غلط ہے۔ بعد میں ہماری طرف سے پروفیسر صاحب کو کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" پیش کی گئی۔

۲۴ اپریل ۱۹۷۰ء بروز بدھ شام کے آٹھ بجے مشن میں تیرھواں پبلک جلسہ ہوا۔ ہیگ شہر کے عجائب گھر کے ڈائریکٹر Mr. Drs. WYSENBEEK نے تقریر کی۔ آپ نے اسلامی آرٹ کے نمونے جو ہالینڈ میں ہیں، پر تقریر کی اور رنگین سلائڈز دکھائیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں اس بات کی واضح طور پر تردید کی کہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام نے آرٹ میں کوئی ترقی نہیں کی۔ آپ نے کہا کہ اسلامی آرٹ کی ترقی کا ثبوت اس بات سے بھی ملتا ہے کہ اب تک یورپ میں ARABESKEN کے نام سے بعض نمونے زیورات کے موجود ہیں جو اسلامی فن اور کاریگری کا نمونہ ہیں۔ نیز آپ نے POTTRY آرٹ پر اسلامی آرٹ کی کئی رنگین تصاویر دکھائیں۔

تقریر کے بعد خاکسار نے ڈائریکٹر صاحب کو "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کتاب پیش کی۔

مندرجہ بالا لیکچروں کے ساتھ ہمارا موسم سرما کا پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام کو مجموعی طور پر سائیکلوسٹائل کر کے سارے ہالینڈ میں دلچسپی رکھنے والوں کو بھجوایا گیا۔ نیز اس میں یہ بھی ذکر کیا گیا کہ اسلام و احمدیت پر لٹریچر، تقاریر اور دیگر معلومات کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں۔

اس کے بعد بہت سے گروپ مسجد آئے۔ بفضلہ تعالیٰ اس پروگرام کے نتائج مفید ثابت ہوئے۔ کئی سعید روحوں کو قبول حق کی توفیق ملی۔ الحمد للہ

دیگر تنظیموں کی مشن ہاؤس میں آمد

اس عرصہ میں بفضلہ متعدد تنظیموں، چرچوں، سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹی طلبہ کی طرف سے گروپس کی شکل میں لوگ اسلام پر معلومات کے لئے وقت مقرر کر کے مشن ہاؤس آئے۔ میٹنگ ہال میں انہیں بٹھا کر تقاریر کے ذریعہ بتایا گیا اور سوالات کا جواب دیا گیا۔ پندرہ مختلف گروپس آئے۔

۱-۲۔ مؤرخہ ۱/۱۱ بروز اتوار کے بعد دیگرے ہیگ سکاؤٹس کے دو گروپ مشن ہاؤس آئے۔ ایک گروپ کے سامنے خاکسار نے تقریر کرتے ہوئے معلومات بہم پہنچائیں۔ اور سوالات کا جواب دیا۔ دوسرے گروپ کے سامنے ہمارے نومسلم احمدی بھائی مسٹر حمید خان فیلڈ نے تقریر کی اور لٹریچر دیا۔

۳۔ مشہور عیسائی تنظیم SALVATION ARMY کے افراد پر مشتمل ایک گروپ مؤرخہ ۱/۱۶ مشن ہاؤس میں آیا۔ پہلے برادرم مکرم صلاح الدین صاحب نے گفتگو کی۔ بعد ازاں خاکسار نے جملہ سوالات کا جواب دیا۔

۴۔ مؤرخہ ۱/۲۹ کو ہیگ شہر کے ایک ہائی سکول کا ایک گروپ مشن ہاؤس آیا۔ برادرم مکرم خان صاحب نے تقریر کی اور مسیح کی آمد ثانی کی تمثیل کی وضاحت کی۔ بعد ازاں خاکسار نے تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی اور جملہ سوالوں کا جواب دیا۔ کتب بھی پیش کی گئیں۔

۵۔ مؤرخہ ۲/۱ بروز اتوار ہسپتال میں کام کرنے والوں کا ایک گروپ آیا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ گفتگو کی اور سوالوں کا جواب دیا۔

۶۔ ہالینڈ کے صوبہ فریسلانڈ کے ایک شہر HAARLINGEN کے پینتیس افراد پر مشتمل ایک گروپ مؤرخہ ۱۳ فروری ۱۹۷۰ء کو مشن ہاؤس پہنچا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک اسلام و احمدیت پر معلومات بہم پہنچائیں۔ بعد میں جملہ سوالات کا جواب دیا اور لٹریچر پیش کیا۔

۷۔ ۲۰ فروری ۱۹۷۰ء بروز جمعہ نماز جمعہ سے قبل Wassenaar کے علاقہ کے ہسپتالوں میں کام کرنے والے چالیس افراد کا ایک گروپ مسجد آیا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ سوالات میں خاکسار اور برادرم مکرم صلاح الدین صاحب نے جملہ سوالات کے تسلی بخش جواب دیئے۔ نیز کتب دی گئیں۔

۸۔ ایک کیتھولک اور پراٹسٹنٹ مِلے جلے عیسائیوں کی تنظیم کا ایک گروپ جو پادری صاحبان کی معیت میں تھا مشن ہاؤس آیا۔ برادرم مکرم صلاح الدین صاحب نے جماعت احمدیہ اور اس کی غرض و غایت کو واضح کیا۔ خاکسار نے اسلام پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ وقفہ سوالات میں خاکسار نے سوالات کا جواب دیا۔ ہمارے دو ڈچ نومسلموں نے بھی بحث میں حصہ لیا۔ پادری صاحبان سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ بفضلہ تعالیٰ ہمارے دلائل کا اچھا اثر رہا۔ اور حاضرین نے بعد میں لٹریچر خریدا۔

۹۔ VOORSEHOTEN جگہ سے ہائی سکول کے طلبہ کا ایک گروپ اپنے استاد کی نگرانی میں مشن ہاؤس آیا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک تقریر کرتے ہوئے مطلوبہ معلومات فراہم کیں۔ نیز وقفہ سوالات میں جملہ سوالات کا جواب دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض اور جماعت احمدیہ کی تبشیر اسلام کی مساعی پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔

۱۰۔ کیتھولک چرچ کے ممبران کا ایک ۲۰ افراد کا گروپ پادری صاحب کی معیت میں مشن ہاؤس آیا۔ پہلے برادرم مکرم صلاح الدین صاحب نے اختصار کے ساتھ احمدیت کی غرض و غایت بتائی۔ بعد ازاں خاکسار نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ اور پھر دیر تک سوالات کا جواب دیا۔ ساڑھے گیارہ بجے رات جب پروگرام ختم ہوا تو انہوں نے لٹریچر بھی خریدا۔ پادری صاحب کے ساتھ خاصی دلچسپ بحث کی صورت پیدا ہو گئی جس سے اسلام کے حق میں حاضرین پر عمدہ اثر قائم ہوا۔

۱۱۔ مؤرخہ ۳/۱۷ بروز منگل MARIAHOEVE کے ہائی سکول کے ۲۶ افراد مسجد آئے۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک اسلام اور احمدیت پر تقریر کرتے ہوئے تفصیلی طور پر پیغام حق پہنچایا اور بعد میں ایک گھنٹہ سوالات کا جواب دیا۔

۱۲۔ یکم مئی ۱۹۷۰ء بروز جمعۃ المبارک ہالینڈ کے محکمہ سیاحت کے تحت غیر ملکی سیاحوں پر مشتمل ایک بس مسجد آئی۔ لوگوں نے بس سے اُتر کر اندر آکر مسجد کو دیکھا اور لٹریچر حاصل کیا۔ برادرم مکرم صلاح الدین خان صاحب نے جملہ ضروری معلومات مہیا کیں اور جماعت کا تعارف کرایا۔

۱۳۔ مورخہ ۱۱/۶ بروز جمعرات ہیگ شہر کی سوشل اکاڈمی کے ۴۳ افراد پر مشتمل ایک گروپ مسجد آیا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک پیغامِ حق پہنچایا۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا چنانچہ جماعت احمدیہ کے بارہ میں تفصیلی گفتگو ہوئی اور تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ پروگرام کے اختتام پر حاضرین نے لٹریچر خرید کیا۔

۱۴۔ ۲۲ ؍جون ۱۹۷۰ء کو ریفارمڈ چرچ سوسائٹی کے چالیس افراد کا ایک گروپ پادری صاحب کی معیت میں BERKEN WOUDE جگہ سے مسجد آیا۔ برادرم صلاح الدین صاحب نے تقریر کرتے ہوئے پیغامِ حق پہنچایا۔ بعد ازاں خاکسار نے جملہ سوالات کا ایک گھنٹہ تک جواب دیا۔ پادری صاحب نے بھی متعدد سوالات کئے جن کے جواب دیئے گئے۔

دوسری سوسائٹیوں اور تنظیموں میں تقاریر

عرصہ زیرِ رپورٹ میں بفضلہ تعالیٰ گیارہ تنظیموں، سوسائٹیوں، سکولوں اور کالجوں وغیرہ میں تقاریر کے مواقع ملے جن سے پورا پورا فائدہ اٹھایا گیا اور سارے ملک میں دُور دُور تک سفر کر کے پیغامِ اسلام پہنچایا گیا۔ چونکہ یہاں پر اکثر ایسے پروگرام رات کو ہی ہوتے ہیں اسلئے رات بارہ ایک بجے تک مشن ہاؤس واپسی ہوتی رہی۔

۱۵۔ مورخہ ۱۹/۷ بروز سوموار ہیگ سے ایک سو تیس کیلومیٹر کے فاصلہ پر شہر Apeldoorn میں بہائی لوگوں کے زیرِ انتظام ایک بین المذاہب کانفرنس منعقد ہوئی جس میں خاکسار کو اسلام کی نمائندگی اور بہائی حضرات سے گفتگو کرنے کا موقع ملا۔ اس کانفرنس میں اسلام کی نمائندگی کے لئے دراصل ایک ترک مسلمان امام بلایا گیا تھا۔ مگر اس نوعیت کے پروگرام میں جس میں غیر مسلم حضرات کے سامنے اسلام کی صداقت اور اس کی تعلیم کی برتری کو دلائل سے بیان کر کے حاضرین کے ہر قسم کے سوالات کا جواب دینا ہو ترک امام صاحب کو تجربہ نہ تھا اسلئے وہ بہت گھبرائے۔ وہ کسی مناسب لیکچرار کو تلاش کرنے لگے۔ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ اب تک ان دُور دراز کے ممالک میں جو عیسائیت کا گڑھ ہیں صرف خدامِ احمدیت کو ہی توفیق ملی ہوئی ہے کہ وہ ایسے وقت میں کام آئیں اور دشمنانِ اسلام کے سامنے اسلام کی حقانیت کے دلائل بیان کرتے ہوئے ان کے ہر قسم کے سوالات کا جواب دیں۔ چنانچہ کانفرنس سے صرف ایک روز قبل انہوں نے خاکسار کو فون کیا اور بڑے فکر کا اظہار کیا اور کہا کہ آپ ضرور آئیں۔ اگر ہماری طرف سے اسلام پر مناسب رنگ میں تقریر نہ ہوئی تو ہم مُنہ دکھانے کے قابل نہ رہیں گے۔ خاکسار نے عرض کیا کہ آپ بالکل بے فکر رہیں خاکسار عین وقت پر حاضر ہو جائے گا۔ چنانچہ کانفرنس کے روز خاکسار اڑھائی گھنٹے کا گاڑی کا سفر کر کے اس شہر میں پہنچ گیا۔ سٹیشن پر ترک امام صاحب اور ان کے دیگر ساتھی موٹر لے کر آئے ہوئے تھے۔ مل کر بڑے خوش ہوئے۔ ہم تقاریر شروع ہونے سے چند منٹ پیشتر ہی ہال میں پہنچ گئے۔ کیتھولک، پراٹسٹنٹ، یہودی اور بہائی مقررین بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ خاکسار کو اسلام کی نمائندگی کی کرسی پیش کی گئی۔ چنانچہ خاکسار نے اپنی باری پر اسلام کی حقانیت پر تقریر کی اور بہائی حضرات پر سوالات کئے نیز اسلام پر کئے جانے والے جملہ اعتراضوں اور سوالوں کا جواب دیا۔ خاکسار نے بہائی حضرات سے دریافت کیا کہ کیا آپ نے بہائیت کے بانی کی کتاب الاقدس بذاتِ خود پڑھی ہے یا دیکھی ہے؟ تو ان میں سے صرف ایک نے کہا کہ میں نے صرف ایک غیر مستند ترجمہ پڑھا ہے خاکسار نے دریافت کیا کہ کیا کوئی مستند ترجمہ بھی ہے؟ کہنے لگے ابھی تک ہُوا نہیں۔ میں نے عرض کیا کہ اتنا عرصہ گزر چکا ہے اور ابھی تک آپ لوگوں سے مستند ترجمہ بھی نہیں ہو سکا آخر اس کی کیا وجہ ہے؟ نیز کیا آپ کے پاس کتاب الاقدس موجود بھی ہے؟ اس پر انہوں نے کہا کہ نہیں ہمارے پاس نہیں ہے۔ خاکسار نے استاذی المکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی شائع کردہ الاقدس دکھاتے ہوئے کہا کہ یہ اتنی سی کتاب ہے جو میرے ہاتھ میں ہے۔ کیا اس کا ترجمہ ان بیسیوں سالوں میں نہیں ہو سکا۔ پھر حاضرین سے مخاطب ہوتے ہوئے خاکسار نے انہیں مشورہ دیا کہ بہائی تحریک کو اگر آپ صحیح طور پر سمجھنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے آپ کو الاقدس کا مطالعہ کرنا چاہئیے۔ آپ منتظمین سے اس کتاب کا مطالبہ کریں لیکن میں آپ کو بتائے دیتا ہوں کہ یہ کتاب آپ کو نہیں ملے گی کیونکہ اس کو پڑھنے سے ہی بہائی تحریک کے بانی کے اصل خیالات کا پتہ چلتا ہے۔

سامعین پر ایک خاص اثر نظر آرہا تھا۔ خاکسار جب ہال سے باہر نکلا تو ترک امام صاحب اور اُن کے ساتھی بھی باہر آگئے اور امام صاحب نے آتے ہی خاکسار کو اپنے بازوؤں میں تھام لیا اور دوسرے ساتھیوں نے بھی اُن کی تقلید کی۔ اور کہنے لگے آپ نے نہایت عمدہ رنگ میں اسلام کی نمائندگی کی ہے اور ہمیں بڑی خوشی ہے کہ آپ نے ہماری عزت رکھ لی ہے۔ اس کے بعد امام صاحب اور ان کے ساتھیوں کو جماعت کی مزید تبشیری کوششوں کا تعارف کرایا گیا جس کا اچھا اثر ہوا۔ (باقی)

عشق کی تیغِ جگر دار ہیں ہم

زندہ مذہب کے پرستار ہیں ہم
اُمّتِ احمدِ مختار ہیں ہم

اہلِ باطل کو یہ معلوم نہیں
حق کی اک آہنی دیوار ہیں ہم

علم ہے اہلِ ہوس کو شاید
عشق کی تیغِ جگر دار ہیں ہم

جس قدر چاہو ستالو ہم کو
خوگرِ لذّتِ آزار ہیں ہم

عیش و عشرت کے طلبگار نہیں
لذّتِ غم کے خریدار ہیں ہم

سربسر عشق و محبّت پھر بھی
آج رُسوا سرِ بازار ہیں ہم

گالیاں سُن کے دُعائیں دینگے
مہدیٔ حق کے رضا کار ہیں ہم

ہم پہ بھی نظرِ کرم ہو یا رب
تیری رحمت کے طلبگار ہیں ہم

(ڈاکٹر محمود الحسن ایمن آبادی)

ضروری اعلان

دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں ایک کلرک کی ضرورت ہے جو کم از کم میٹرک پاس ہو۔ خواہشمند اپنی درخواستیں حضرت سیّدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نام بھجوائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ثابت قدمی کے ساتھ مالی قربانیوں میں حصّہ لیجئے! (ناظرِ بیت المال آمد)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورۂ مغربی افریقہ

اور

ہمارا فرض

از چوہدری نذیر احمد صاحب خادم - ربوہ

سیدالانبیاء محبوب خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے اسی سال قبل اللہ تعالیٰ کے حکم سے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی تاکہ ساری دنیا کے انسانوں کے دل جیت کر انہیں خالق حقیقی کے قدموں میں لایا جائے انہیں انسانیت کے محسن اعظم رسول عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلقہ غلامی میں داخل کیا جائے۔

اشاعت دین اور غلبہ اسلام کی اس عظیم الشان تحریک کا آغاز ۱۸۸۹ء میں قادیان کی گمنام بستی سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے سے ہوا حضور نے فرمایا:۔

"میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا
ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ
تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا
اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اسے
روک سکے"

(تذکرۃ الشہادتین)

حضرت اقدس کی اس پیشگوئی اور آپ کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کے مطابق یہ بابرکت بیج ایک درخت کی صورت میں بڑھنے پھولنے اور پھیلنے لگا۔ یہاں تک کہ اس کی شاخیں ہندوستان کی حدوں کو عبور کرتی ہوئی براعظم ایشیا، امریکہ، یورپ اور افریقہ کے بیشتر ممالک پر سایہ فگن ہونے لگیں۔ یوں تو آج دنیائے احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا اور دنیا کا کوئی کنارہ ایسا نہیں جسے احمدیت (حقیقی اسلام) کا آفتاب اپنی نورانی کرنوں سے منور نہیں کر رہا۔ لیکن سات ہزار میل دور براعظم افریقہ خاص طور پر اس کی برکتوں سے متمتع ہو رہا ہے ارض بلالؓ کے مغربی حصہ میں لاکھوں لوگ احمدی مبلغین کی مجاہدانہ کوششوں کے نتیجہ میں شمع رسالت محمدی کے پروانے بن چکے ہیں ـــــ مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام کی وسعت اور وہاں کی بڑھتی ہوئی تبلیغی ضروریات اور تقاضوں کا جائزہ لینے اور اہل افریقہ کو اسلام کا محبت و مساوات اور ہمدردی و اخوت کا پیغام دینے کے لئے اپریل ۷۰ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس عازم افریقہ ہوئے۔ حضور کے پیش نظر جہاں یہ امر تھا کہ اشاعت اسلام کی مہم کو کس طرح زیادہ موثر بنایا جا سکتا ہے وہاں یہ اہم غرض بھی حضور کے مدنظر تھی کہ اہل افریقہ تک اسلام کی بے مثال ہمدردی، اخوت، مساوات اور محبت کا پیغام پہنچایا جائے اور نبی اکرمؐ کے روحانی فرزند مسیح محمدی کے نائب اور خلیفہ کی حیثیت سے عملی طور پر رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی بے نظیر رحمت و شفقت اور محبت و دلداری کا نمونہ دکھایا جائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسلسل دو ماہ سے زائد عرصہ تک مغربی افریقہ کے چھ ممالک نائیجیریا، گھانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا اور سیرالیون۔ کا دورہ فرمایا۔ اس دورہ میں مجموعی طور پر حضور نے ہزاروں میلوں کا کٹھن سفر کر کے ہزارہا افریقنوں کو مصافحوں، معانقوں اور ان کے بچوں کو پیاروں سے نوازا۔ ان کو بوسے دئے انہیں اٹھا کر گلے سے لگایا۔ ان میں انعامات تقسیم فرمائے۔ بعض اوقات کئی کئی گھنٹے لگاتار حبس، شدید گرمی اور سفروں کی کوفت و تھکاوٹ کے باوجود حضور مصافحوں اور معانقوں سے قوم بلالؓ کے معصوم فطرت افراد کی پیاس بجھاتے چلے جاتے اور اپنی تکلیف کو بھول جاتے جن خوش نصیبوں کو اس سفر میں حضور کی معیت کا شرف حاصل ہوا ہے وہ اس حقیقت پر گواہ ہیں کہ اپنے اس دورہ کے دوران حضور نے اہل افریقہ کو جتنی محبت و شفقت پیار اور دلداری و غمخواری سے نوازا ہے کسی اور کو آج تک اس کی توفیق نصیب نہیں ہوئی۔ حضور کی افریقنوں سے اس بے مثال شفقت و محبت کا ہی نتیجہ تھا کہ دورہ کے دوران بعض جگہوں پر پچاس ہزار سے ایک لاکھ تک غیر احمدی افریقن بھی حضور کو دیکھ کر خوشی سے اچھلنے اور ناچنے لگتے یہ نتیجہ تھا حضور کی محبت و شفقت کا اور جماعت احمدیہ کی پچاس سالہ بے لوث خدمات کا۔

افریقی عوام اور حکام بھی جماعت احمدیہ کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ نائیجیریا کے پریذیڈنٹ جنرل یعقوبو گوون نے حضور سے درخواست کی کہ حضور ان کے ملک کی ترقی و استحکام کے لئے دعا کریں۔ جنرل گوون نے واضح الفاظ میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک کی ترقی میں ہماری حکومت اور جماعت احمدیہ برابر کی شریک ہے۔ دنیا میں نفرت و حقارت اور دشمنی زوال پذیر ہے اور اس وقت صرف جماعت احمدیہ ہی وہ واحد جماعت ہے جو انسانیت کے مقام اور احترام کو قائم کرنے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اور انسانیت کو عزت و وقار کا یہ مقام اسلام کی تعلیم کو عام کرنے سے ہی مل سکتا ہے۔ پس ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم دنیا سے دکھوں بیماریوں لاچاریوں اور جہالت و پسماندگی کو دور کرنے کے لئے کمر ہمت باندھ لیں انسان کو انسان سے پیار کرنا سکھائیں اور حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو ساری دنیا میں پھیلائیں۔

(باقی)

سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنیوالی خواتین و ناصرات

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

گذشتہ اعلان کے بعد جن لجنات کی طرف سے سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنیوالی خواتین و ناصرات کی اطلاع ملی ہے۔ ان کے نام درج ذیل ہیں۔ پاکستان بھر کی خواتین و بچیوں میں سے ۸۳۷۵ نے آیات مذکورہ یاد کی ہیں جن میں بچیوں کی تعداد صرف ۲۵۰۰ ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ بچیوں نے اس تحریک کی طرف بہت کم توجہ دی ہے۔ لجنات اس امر کی طرف خاص توجہ دیں کہ ان کی سو فیصدی بچیاں اور عورتیں آیات یاد کر لیں۔

ذیل میں ان لجنات کے نام درج ہیں۔ جہاں سے عورتوں اور بچیوں کی آیات یاد کرنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

ممبرات لجنہ خواتین	
کراچی	۳۷۰
چہور چک ۱۱۷	۳
کوئٹہ	۱۰
نارنگ منڈی	۱۳
عنایت پور	۸
گجرانوالہ	۲
میزان	۴۰۶

ناصرات الاحمدیہ	
سندھ مشرقی پاکستان	۱۰ بچیاں
کراچی	۵۳ "
نارنگ منڈی	۶ "
عنایت پور	۵ "
میزان	۷۴

ممبرات لجنہ کی گذشتہ تعداد	۵۳۹۵
موجودہ تعداد	۴۰۶
ناصرات کی گذشتہ تعداد	۲۵۰۰
" " موجودہ تعداد	۷۴
لجنہ و ناصرات کی کل تعداد	۸۳۷۵

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور
کے متعلق
مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں

اس ماہ کے چندہ جات ازراہِ کرم اسی ماہ میں ادا فرمایئے (ناظر بیت المال ربوہ)

فدیہ رمضان اور خدمت درویشاں

رمضان کا مہینہ اپنی برکات کے ساتھ انشاء اللہ تعالےٰ یکم نومبر ۱۹۷۰ء سے شروع ہو رہا ہے۔ خوش نصیب ہوں گے وہ اصحاب جو اس بابرکت مہینہ میں حکم خداوندی کے تحت روزہ رکھنے کی توفیق پائیں گے اور اپنے آقا و مولیٰ کی رضا جوئی کے لئے جدوجہد کریں گے۔

جو اصحاب بوجہ بیمار اور مسافر ہونے کے روزہ نہ رکھ سکیں ان کے لئے شریعت اسلامیہ کا یہ حکم ہے کہ وہ ان دنوں کی گنتی کو دوسرے ایام میں پورا کر لیں اور اگر اللہ تعالےٰ نے انہیں رزق کی فراخی عطا کر رکھی ہے تو وہ اس مہینہ میں ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ رمضان بھی دیتے رہیں اور ایسے ذی ثروت اصحاب جو روزہ رکھتے ہوئے ایک مسکین کو کھانا بھی کھلائیں تو یہ ان کے لئے مزید ثواب کا موجب ہوگا۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ۔

ایسے دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ فدیہ رمضان کی رقوم (جو ایک ماہ کے معروف کھانے کے اخراجات کے برابر ہو) ناظر خدمت درویشاں کے نام پر جلد بھجوائیں۔ تاکہ قادیان کے درویشوں کے ایسے مستحق رشتہ داروں کو ادائیگی بروقت پہنچائی جا سکے۔ (ناظر خدمت درویشاں)

دُعائے مغفرت

مکرم ماسٹر محمد یوسف صاحب اختر مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۷۰ء بوقت ۹ بجے شب کئی ماہ کی مسلسل بیماری کے بعد وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے ہی احمدی تھے اور نہایت مخلص اور تبلیغ کا شوق رکھنے والے تھے دو بچے ایک لڑکا اور ایک لڑکی جو اس وقت انگلستان میں ہیں بطور یادگار چھوڑے ہیں۔

درخواست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنّتِ نعیم میں اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کر کے ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(منجانب غلام رسول دارالرحمت شرقی ربوہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ اور ہماری ذمہ داریاں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپریل اور مئی ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے ممالک کا دورہ فرمایا۔ اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے اس دورہ میں خاص برکات کا نزول فرمایا۔ وہاں کے حالات کا مشاہدہ کرنے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان ممالک میں نئے سکول اور میڈیکل سنٹر قائم کرنے کے لئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے قیام کا اعلان فرمایا اور مخلصین جماعت کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:-

"میں نے یہ سکیم اللہ تعالےٰ کے منشاء کے ماتحت بنائی ہے میں یہ اپیل اس یقین کے ساتھ کر رہا ہوں کہ آپ انشاء اللہ تعالےٰ قربانی دیں گے۔ اس لئے کہ اس خدا نے جو ہمیں قربانیاں پیش کرنے کے لئے کہتا ہے اور قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے میرے دل میں بڑی شدت کے ساتھ یہ ڈالا ہے کہ تو میرے دین کی عظمت کے قیام کے لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار دلوں میں قائم کرنے کے لئے اس جماعت سے قربانیاں مانگ اور وہ تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیاں دے گی۔ یہ تحریک اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت جاری کی جا رہی ہے اس لئے مجھے یقین ہے کہ یہ انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوگی۔"

ادائیگی کا وقت

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"احباب نقد رقوم کی ادائیگی کے لئے نومبر کا انتظار نہ کریں کیونکہ نومبر کی مہلت زیادہ تر وعدہ دار احباب کے لئے ہے۔ جو دوست اپنے وعدوں کی رقوم فوری طور پر ادا کر سکتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ وہ ان کی ادائیگی میں تاخیر روا نہ رکھیں۔"

پس احباب اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے وعدے کا کم از کم ۱/۲ حصہ فوری طور پر ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ والسلام

(خاکسار سمیع اللہ سیال سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت ربوہ

الحمد للہ کہ سائنس بلاک کا کام سرعت سے جاری ہے۔ اس کے لئے لجنہ اماء اللہ ساڑھے اڑتالیس ہزار روپے صدر انجمن احمدیہ کو ادا کر چکی ہیں۔ لیکن لجنات کی طرف سے ابھی تک صرف ساڑھے انتیس ہزار روپے (۲۹۵۰۰/- ہزار) چندہ جمع ہوا ہے۔ عمارت مکمل ہونے کے ساتھ ہی تین سو یا اس سے زائد دینے والیوں کے نام کندہ کروائے جائیں گے اس لئے لجنات کوشش کریں کہ بہنوں میں تحریک کر کے جلد از جلد زیادہ سے زیادہ بہنوں سے تین سو روپے لینے کی کوشش کریں۔ اس چندہ کی طرف خاص توجہ دیں تا جلسہ سالانہ تک یہ رقم پوری ہو جائے۔ گزشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ آیا ہے۔ اللہ تعالےٰ جزائے خیر دے

لجنہ ساہیوال	۱۶/۰۰
مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بیگم محمود احمد صاحب کھٹی کراچی	۳۰۰/۰۰
لجنہ اسلام آباد	۱/۰۰
" راولپنڈی	۲۴/۰۰
" جھنگ صدر	۲۲/۵۰
مکرمہ بیگم صاحبہ میر مشتاق احمد صاحب گلبرگ لاہور	۲۰/۰۰
" صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ ٹمپل روڈ لاہور	۳۰/۰۰
" فہمیدہ لطیف صاحبہ لاہور چھاؤنی	۱۰۰/۰۰
" صدیقہ صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالسمیع صاحب لائل پور	۵۰۰/۰۰
" ناصرہ بیگم صاحبہ چک ۳۳۳ ج ب	۱۵/۰۰
" مبارکہ بٹ صاحبہ اہلیہ عبدالحمید صاحب نارووال	۵۰/۰۰
لجنہ ڈیرہ غازیخاں	۱۵/۰۰
" شاہدرہ ٹاؤن	۵/۰۰
ایک نامعلوم عورت	۵/۰۰

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بھائی محمد حسین خانصاحب کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ بھائی محمد حسین خانصاحب ساکن ماڑی (بچھیاں) حال ربوہ ایک لمبی بیماری بھگندر کے بعد مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۰ء کی شب کو بوقت ۲ بجے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور خاص مقام قرب سے نوازے۔ نیز ان کے اقارب خصوصاً اہلیہ کو جو کوئی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے بہت ہی افسردہ ہیں صبر کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ اسی روز بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ مرحوم کے میرے ساتھ گہرے دوستانہ اور مخلصانہ تعلقات تھے میری ہی تحریک پر غالباً ۱۹۲۰ء میں احمدیت میں داخل ہوئے تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں اس لمبے عرصہ کو نہایت اخلاص سے گزارا۔ احباب کرام کی خدمت میں ان کے بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(کیپٹن (ڈاکٹر) محمد رمضان پنشنر ربوہ)

مجالس انصاراللہ کیلئے ہفتہ ارشاد و تربیت

مجالس انصاراللہ مرکزیہ کی قیادت تربیت اور قیادت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام اس سال جو ہفتہ اصلاح و ارشاد اور تربیت کا منایا جا رہا ہے محترم صدر صاحب مجلس کی منظوری سے اس کی تاریخیں ۸ تا ۱۳ فتح ۱۳۴۹ ہش مطابق ۸ تا ۱۳ دسمبر ۱۹۷۰ء مقرر ہوئی ہیں۔ تمام زعماء صاحبان اس کے لئے تیاری فرمادیں۔ مرکزی قیادتوں کی طرف سے مطبوعہ نوٹ تقاریر کے لئے زعماء مجالس کی خدمت میں بروقت پہنچ جائیں گے۔ انشاء اللہ

(قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور پتہ خوشخط لکھیں۔ (مینیجر)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

امریکہ اور اسرائیل کے توسیع پسندانہ عزائم

اقوام متحدہ (نیویارک) ۲۸ اکتوبر۔ مصر کے وزیر خارجہ جناب محمود ریاض نے اقوام متحدہ میں مشرق وسطیٰ کے تنازعہ پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ اس نے اسرائیل کو وسیع پیمانے پر امداد دینے کے لئے دنیائے عرب کے خلاف معاندانہ رویہ اختیار کر رکھا ہے اور اس تنازعہ کے پر امن تصفیہ کی راہ میں روڑے اٹکا رہا ہے۔

انہوں نے کہا اس تنازعہ کے تصفیہ کے لئے دنیا کے تمام ملکوں کی حمایت ضروری ہے کیونکہ فلسطینی باشندے اسرائیل کی توسیع پسند اور تسلط کی پالیسی کا شکار ہو رہے ہیں جناب ریاض نے کہا۔ اقوام متحدہ کے تین ارکان کے خلاف اسرائیل کی جارحیت اقوام متحدہ کے چارٹر کی ایسی دلیرانہ خلاف ورزی ہے جس سے اس عالمی ادارے کو کبھی سابقہ نہیں پڑا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل امریکہ کی سرپرستی میں اپنے توسیع پسندی کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنا رہا ہے۔ مصری وزیر خارجہ نے کہا اسرائیل کے اس اعلان کے باوجود کہ وہ کسی قرارداد کا پابند نہیں اقوام متحدہ مشرق وسطیٰ کا تنازعہ حل کرنے میں مثبت کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا مصر نے مسٹر روجرز کا منصوبہ امن تسلیم کر لیا۔ لیکن اسرائیل مصر پر جنگ بندی معاہدہ کی خلاف ورزیوں کے جھوٹے الزام لگا کر اس منصوبے سے انکار کر رہا ہے۔ جناب ریاض نے امریکہ پر الزام لگایا کہ اس نے اسرائیل کے اس اعلان کے بعد شام بیت المقدس، شرم شیخ، غزہ اور دریائے اردن کے مغربی کنارے عرب مقبوضہ علاقوں کو چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اسرائیل کو جنگی سامان دینے کا فوراً اعلان کر دیا۔

ایک اطلاع کے مطابق عرب مندوبین خفیہ طور پر ایک قرارداد کا مسودہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے تیار کر رہے ہیں۔

پولنگ سٹیشنوں کی فہرستوں کا اعلان یکم نومبر تک کیا جائے گا

اسلام آباد ۲۸ اکتوبر۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ الیکشن کمشن ملک بھر میں قومی اسمبلی کے لئے پولنگ سٹیشنوں کی فہرستیں یکم نومبر تک شائع کر دے گا۔ خیال ہے سندھ بلوچستان سرحد اور مشرقی پاکستان کے پولنگ سٹیشنوں کی فہرستوں کا اعلان آج رات بالکل تک کر دیا جائے گا۔ البتہ پنجاب کے پولنگ سٹیشنوں کی فہرستوں کا اعلان یکم نومبر کو کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ انتخابی طریق کار کے تحت الیکشن کمشن پولنگ سے پندرہ روز قبل پولنگ سٹیشنوں کی فہرستیں اور دیگر تفصیلات شائع کرنے کا پابند ہے۔

صوبائی اسمبلی کے کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ

راولپنڈی ۲۸ اکتوبر۔ مغربی پاکستان کی پانچ صوبائی اسمبلیوں کی چھ سو نشستوں کے کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ کل ہے کاغذات نامزدگی واپس لینے کے بعد امیدواروں کی پوزیشن واضح ہو جائے گی قومی اسمبلی کے کاغذات واپس لینے کی آخری تاریخ چوبیس اکتوبر تھی۔ چنانچہ صرف وہی امیدوار میدان میں رہ گئے ہیں۔ جو سنجیدگی سے انتخاب لڑنا چاہتے ہیں۔

میڈیکل کالجوں کی مخصوص نشستیں

لائلپور ۲۸ اکتوبر۔ یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ میڈیکل کالجوں کی مخصوص نشستوں کے لئے ضلع لائلپور کے امیدواروں کی درخواستیں ڈپٹی کمشنر لائلپور کے دفتر میں ۲ نومبر تک وصول کی جائیں گی

انور السادات سے اندرا کی ملاقات

قاہرہ ۲۸ اکتوبر۔ آج قاہرہ میں مصر کے صدر انور السادات اور بھارتی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کے درمیان مشرق وسطیٰ اور بین الاقوامی مسائل پر بات چیت ہوئی باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ دونوں رہنماؤں کی پون گھنٹے کی ملاقات کے دوران انور السادات نے عالمی حالات پر مصری موقف کی وضاحت کی۔

درخواستہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری منور احمد یونیق سائیکل مارٹ ملتان کی والدہ محترمہ (جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہیں) پیرانہ سالی کے باعث اکثر نقاہت محسوس کرتی ہیں اور ان کی طبیعت ناساز رہتی ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت ان کی درازیٔ عمر اور صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی واقف زندگی)

۲۔ خاکسار کی دائیں آنکھ عرصہ دو ماہ سے خراب چلی آ رہی ہے۔ اب آنکھ میں پہلے سے بھی زیادہ خرابی پیدا ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے بالکل نظر نہیں آ رہا۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ وہ دعا فرماویں کہ خداوند کریم شافی مطلق اپنے خاص فضل سے مکمل شفا عطا فرماوے۔ تاکہ سلسلہ کے کام کو احسن طریق سے سرانجام دے سکوں۔ (حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال)

انٹرمیڈیٹ کے ضمنی امتحانات

سرگودھا ۲۲ اکتوبر۔ کنٹرولر امتحانات ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودھا کی اطلاع کے مطابق انٹرمیڈیٹ ۱۹۷۰ء کے ضمنی امتحانات ۳ نومبر سے شروع ہوں گے۔ جس میں ۱۰۵۰۰ امیدواروں کی شرکت متوقع ہے۔ سرگودھا اور راولپنڈی ڈویژنوں میں ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر ۹۳ مراکز میں امتحانات منعقد ہوں گے۔

اس سلسلہ میں امیدواروں کو رول نمبر سلپس جاری کر دی گئی ہیں۔ ایسے امیدوار جنہیں ۳۰ اکتوبر تک رول نمبر سلپس موصول نہ ہوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ذاتی طور پر کنٹرولر امتحانات ثانوی تعلیمی بورڈ سے رابطہ پیدا کریں۔ تاکہ انہیں رول نمبر سلپس جاری کی جائیں۔ کنٹرولر امتحانات کا ٹیلیفون نمبر ۳۳۳۶ ہے۔

(نائب ناظم اطلاعات سرگودھا ڈویژن سرگودھا)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

حب مقوی اعصاب
فالج۔ لقوہ کسی اعضا کا کمزور ہو جانا ہاتھ پاؤں سن ہو جانا۔ جسمانی اعصابی اور جوڑوں کی درد میں اکسیر ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہیں اور سوء ہضم کی وجہ سے اختلاج قلب میں مفید۔
قیمت بیالیس گولیاں چار روپے خدمت اور یہ خط لکھکر طلب فرماویں
المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

زیادہ سے زیادہ گندم کی پیداوار حاصل کرنے کیلئے
N.P.K دانہ دار پی۔ ایف۔ ۲۰ مرکب
کیمیائی کھاد کی صرف دو بوری فی ایکڑ استعمال کیجئے پیداوار زیادہ۔ مضبوط پودے
قد آور تنا۔ بھرا ہوا دانہ
تین اثر والی نائٹروجن۔ فاسفورس۔ پوٹاش کی مرکب
پی۔ ایف ۲۰ کیمیاوی کھاد
آپکی خوشحالی کی ضامن ہے
(اپنے قریب ترین ڈیلر سے طلب فرمائیں)
ایجنٹ حضرات متوجہ ہوں
نیشنل کیمیکل انڈسٹریز پوسٹ بکس ۱۱۵۲
لاہور
(یونٹی)

زد جام عشق
اکسیر بوٹی
اعصاب اور پٹھوں کے لئے لاجواب ٹانک نیز مردانہ طاقت میں بیمثال ہے ایکماہ کورس ۲۰ گولی میں ۲۷ روپے
مصفیٰ خون، کینسر۔ ناسور، پھنسی، پھوڑا جگر اور معدہ نیز دل کی تقویت کیلئے۔ قیمت ایکماہ کورس ۳/۲ تین روپے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

نزولِ قرآن کے ساتھ ہی جسمانی اور روحانی دونوں قسم کی قدرتیں ظاہر ہوئیں

آنحضرتؐ سورج قرار دیئے گئے اور دُنیا کیلئے یہ مقرر کر دیا گیا کہ وہ آپؐ کے گرد چکر لگائے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ سورۃ القدر کی آیت اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"سورج کے اندر اپنی پیدائش کے لحاظ سے دو خاص وصف ہیں (۱) اوّل یہ کہ سب اجرام اس کے گرد چکر لگاتے ہیں (۲) دوم یہ کہ وہ اپنے گرد کی اشیاء کو روشن کرتا ہے جہاں تک اس کے گرد چکر لگانے کا سوال ہے تمام اجرام بغیر استثناء اس کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ اور جہاں تک روشنی دینے کا سوال ہے وہ چیزیں جو اسکے سامنے آجاتی ہیں انہیں وہ روشنی دیتا ہے اس کی پہلی صفت کو جسمانی کہنا چاہیئے اور دوسری کو روحانی۔ کیونکہ روحانی صفت کی یہ خصوصیت کہ اس کا ظہور تعلق کی بناء پر ہوتا ہے۔ جیسے اللہ تعالےٰ کی مادی نصرتیں تو ہر شخص کو خواہ مومن ہو خواہ کافر ملتی ہیں لیکن روحانی نصرتیں صرف انہی کو ملتی ہیں جو اس کے نور کے سامنے اپنی روح اور اپنے دل کو کر دیتے ہیں۔

جس دن قرآن کریم نازل ہُوا اُسی کے مشابہ جسمانی اور روحانی دونوں قسم کی قدرتیں ظاہر ہوئیں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر جونہی پہلا کلام نازل ہُوا آپؐ دُنیا کے لئے سورج قرار دیئے گئے اور دُنیا کے لئے یہ مقرر کر دیا گیا کہ وہ آپؐ کے گرد چکر لگائے۔ بیشک رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا روحانی ارتقاء ہوتا چلا گیا اور اب تک ہو رہا ہے مگر جہاں تک آپ کے گرد تمام دینی اجرام کے چکر لگانے کا سوال ہے اس میں کوئی فرق نہیں آیا جس رات کو آپؐ پر خدا تعالےٰ کا کلام نازل ہؤا اس رات کو بھی آپؐ پر ایمان لانا ایسا ہی ضروری تھا جتنا کہ آپؐ کی زندگی کی آخری گھڑی میں ضروری تھا۔ گویا جو شخص بھی خدا تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنا چاہے اُس کے لئے ضروری تھا کہ آپؐ کے گرد گھومے۔ کیونکہ آپ اپنی بعثت کی گھڑی سے دُنیا کے لئے سورج کی طرح ہو گئے تھے۔ تمام نظامِ عالم کا مدار آپؐ پر رکھ دیا گیا تھا اس کا ظاہری نشان خدا تعالےٰ نے یہ مقرر فرمایا کہ جس طرح سورج کو خدا تعالیٰ کے سوا کوئی توڑ نہیں سکتا اسی طرح آپ کی ذات کو بھی پہلے کلام کے نزول کے وقت سے دنیا کی دستبرد سے محفوظ کر دیا گیا۔ چنانچہ شروع سے لے کر آخر تک آپؐ کے دشمنوں نے آپ کو قتل کرنے کے لئے بے حد زور لگایا، سینکڑوں منصوبے کئے مگر آپؐ کی ذات پر آنچ نہ آئی کیونکہ آپ کا وجود سورج تھا اور سورج کو فنا کرنے پر کوئی انسان قادر نہیں ہو سکتا۔

پہلی قدرت کی دوسری قسم روحانی ہے۔ میں نے بتایا ہے کہ سورج کا روشنی دینا روحانی ظہور کے مشابہ ہے کیونکہ روشنی سے وہی فائدہ اٹھاتا ہے جو اس کی طرف مُنہ کرتا ہے اور روحانی امور کی ہی خصوصیت ہے کہ ہر شخص اُن سے فائدہ نہیں اُٹھاتا بلکہ وہی فائدہ اُٹھاتا ہے جو ان کی طرف رغبت کرتا ہے۔ یہ قدرت بھی کامل طور پر رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم میں پائی جاتی تھی۔ کلامِ الٰہی کے نازل ہونے کے ساتھ ہی آپؐ کو فیض روحانی پہنچانے کی قدرت اسی رنگ میں عطا کی گئی جس رنگ میں کہ سورج کو روشنی دینے کی قدرت حاصل ہے۔ جب سے سورج بنا ہے وہ روشنی دیتا ہے اور یکساں روشنی دیتا ہے لیکن اُسی کو دیتا ہے جو اس کے لئے اپنے دروازے کھول دیتا ہے۔ اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے روحانیت کا نور بخشنے کی طاقت بخشی ہے اور اُسی دن سے بخشی ہے جب سے کہ آپؐ نبی ہوئے ہیں اور یہ طاقت گھٹتی بڑھتی نہیں۔ یہ نہیں کہ پہلے دن آپؐ کا فیض کم تھا اور بعد میں زیادہ ہو گیا جس طرح سورج کی روشنی پہلے دن سے ایک سی ہے اسی طرح آپ کا فیضان نبوت کی پہلی گھڑی سے یکساں ہے نہ اُس وقت زیادہ اور اب کم نہ اُس وقت کم تھا اور اب زیادہ ہے۔ صرف روشنی لینے والے کے ظرف کا فرق ہے۔ جس طرح زیادہ کھلے دروازوں والے مکان میں روشنی زیادہ پڑتی ہے اور تنگ دروازوں والے مکان میں کم روشنی پڑتی ہے۔ اسی طرح جو اپنے دل کو وسیع کرتا ہے آپؐ کے فیضانِ مبارک سے زیادہ حصہ پالیتا ہے اور جو اپنے دل کو تنگ کرتا ہے وہ کم حصہ پاتا ہے۔ لیکن جہاں تک آپؐ کے فیضان کا تعلق ہے وہ شروع سے اِس وقت تک یکساں رہا ہے اور قیامت تک یکساں رہے گا۔

غرض جس رات قرآن کریم نازل ہؤا اُسی رات یک دم کامل طور پر ظاہر ہونے والی جسمانی اور روحانی دونوں قسم کی قدرتیں ظاہر ہوئیں اور ایسے کامل طور پر ظاہر ہوئیں کہ اس سے پہلے کبھی ظاہر نہ ہوئی تھیں۔"

(تفسیر کبیر جلد ششم حصہ دوم صـــ ۳۰۹، ۳۱۰)

دعوتِ استقبالیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں آج جو دعوتِ استقبالیہ دی جا رہی ہے اس میں ربوہ میں مستقل رہائش رکھنے والے تمام انصار اور خدام شامل ہیں ان سب کی خدمت میں کارڈ بھجوا دئے گئے ہیں اگر کسی دوست کو کارڈ نہ ملا ہو تو وہ زعیم اعلیٰ انصار اللہ یا مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ سے رابطہ قائم کر کے اپنا کارڈ حاصل فرمالیں۔

(سیّد داؤد احمد صدر مجلس استقبالیہ)

ضروری تصحیح

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

(۱) اخبار الفضل میں لگاتار تین سال فضلِ عمر کلاس میں کامیاب ہونے والی طالبات کے نام شائع کئے گئے تھے ایک نام رہ گیا تھا سو وہ برائے ریکارڈ شائع کروایا جا رہا ہے۔ اس بچی کا نام شاہدہ لطیف مرزا بنت مرزا محمد لطیف لاہور ہے انہوں نے ۶۸-۶۹ اور ۱۹۷۰ء میں یہ امتحان پاس کیا ہے۔

(۲) سالانہ اجتماع کے موقع پر انعام حاصل کرنے والیوں میں ایک نام غلط شائع ہؤا ہے تقریری مقابلہ معیار اوّل میں سوم آنے والی بچی تسنیم شاہدہ ملتان ہیں نہ کہ تسنیم اختر سرگودہا اسی طرح انگریزی تقریری مقابلہ میں خاص انعام بھی امۃ السبوح ملتان کو دیا گیا تھا وہ نام بھی رہ گیا ہے۔

درخواستِ دعا

میری خالہ جان محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم بابو عبد العزیز صاحب پنشنر ایک ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو اپنے فضل و کرم سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(صالحہ طلعت۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴